## سوال

(237)جس مسجد کی قبلہ والی دیوار کی طرف قبریں ہوں اس میں نماز پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اس مسجد میں نماز پڑھنا اور امامت کرانا جائز ہے جس کی جدار قبلہ کے آگے قبرستان ہے ؟ مسجد کی جنوب مشرق میں ایک دربار ملحق مسجد ہے جس میں غیر اللہ کی پوجا کی جاتی ہے ۔ اکثر حاضرین مسجد کا عقیدہ شرکیہ ہے نیز مسجد کی جدار قبلہ میں دو کھڑکیاں ہیں جن کو بوقت ضرورت کھولا جاتا ہے تو سامنے قبریں نظر آتی ہیں ۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس مسجد کی بنیادو بناء اللہ تعالیٰ کے تقویٰ اوراس کی رضا وخوشنودی پر نہیں تھی اس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا :
لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۚ لَّمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَن تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ (التوبة: ۹ ۱۰۸)
’’آپ اس میں کبھی کھڑے نہ ہوں البتہ جس مسجد کی بنیاد اوّل دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہ اس لائق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں ۔‘‘
توسوال میں مذکور مسجد کی بنیادو عمارت اگر اللہ تعالیٰ کے تقویٰ اوراس کی رضا پر ہے تو اس میں نماز درست ہے ورنہ اس میں نماز درست نہیں ۔ واللہ اعلم

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

**جلد02**

**محدث فتویٰ**